حصّہ سوم

(Part - 3)

03 - اصولِ تجوید

03.1 مخارج: (articulation points)

حروف کے نکلنے کی جگہ کو مخرج کہتے ہیں۔

جس حرف کا مخرج دریافت کرنا ہو تو اس حرف کو ساکن کرکے اس سے پہلے ہمزہ زبر یعنی (اَ) زیادہ کرکے تلفظ کریں۔منہ کے جس مقام پر آواز ختم ہو گی وہی اس حرف کا مخرج ہے۔

مثلاً: اَبْ ، اَلْ، اَشْ، اَغْ وغیرہ

Siddiqui Publications

مخارجِ حروف 17 ہیں۔

03.1.1 حروفِ حلقی:

حروفِ حلقی یعنی حلق سے نکلنے والے حروف 6 ہیں۔اور ان کے 3 مخارج ہیں۔

i. حلق کے آخری حصے سے ۔ ء ا ، ھا

ii. حلق کے درمیانی حصے سے ۔ عا ، حا

iii. ابتدائے حلق سے ۔ غا ، خا

03.1.2 حروفِ لسانی:

حروفِ لسانی (زبان کے مختلف حصوں سے نکلنے والے حروف)18 ہیں اور مخارج 10۔

i.	زبان کی جڑ اور حلق کے قریب سے	۔	قا
ii.	زبان کی جڑ اور حلق سے کچھ پہلے سے	۔	کا
iii.	زبان کے درمیانی حصّے کو تالو کے ساتھ لگانے سے	۔	جا، شا، یا
iv.	زبان کے ایک کنارے کو اُوپر کی ڈاڑھ سے لگانے سے	۔	ضا
v.	زبان کی نوک کا پورا حصہ اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	لا
vi.	زبان کی نوک اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	نا
vii.	زبان کی نوک کا پچھلا حصہ اُوپر کے مسوڑھوں کو لگانے سے	۔	را
viii.	زبان کی نوک اُوپر کے دانتوں کی جڑ کو لگانے سے	۔	تا، طا، دا
ix.	دانتوں کو دبا کر سیٹی سی نکالنے سے	۔	سا، صا، زا
x.	زبان کی نوک اُوپر کے دانتوں سے ملانے سے	۔	ذا، ظا، ثا

03.1.3 حروفِ شفوی:

حروفِ شفوی یعنی ہونٹوں سے نکلنے والے حروف 4 ہیں۔اور ان کے 2 مخارج ہیں۔

i.	اُوپر کے دانتوں کے کناروں کو نچلے ہونٹ کے پیٹ میں لگانے سے	۔	فا
ii.	دونوں ہونٹوں کو ملانے سے	۔	با، ما
	اور ہونٹوں کو غنچے کی شکل دینے سے	۔	وا

03.1.4 حروفِ جوفی:

حروفِ جوفی یعنی مونہہ کے درمیانی خلا سے نکلنے والے حروف 3 ہیں۔اور مخرج 1، یعنی خلا، جس میں سانس کہیں پر رگڑ نہیں کھاتی۔ یہ 3 حروف (الف۔و۔ی) ہیں۔ یہ اپنی اصلیت کے اعتبار سے حروف نہیں ہیں بلکہ یہ حروفِ مدّہ ہیں۔(مدّہ کی تفصیل سیکشن 03.3 میں ملے گی)۔

Siddiqui Publications

3.1.5 حروفِ غُنّہ:

یہ مخرج نمبر 17 شمار ہوتا ہے۔ ناک کا بانسہ غُنّہ کا مخرج ہے۔ تاہم غنہ کوئی حرف نہیں ہے بلکہ مشدد حروف میم اور نون کی ادائیگی کی ایک کیفیت کا نام ہے۔ م اور ن کی آوازیں اپنے مخرج سے ادا ہو کر ناک سے نکلتی ہیں۔ اور اس آواز کے ناک میں گھومنے سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام غُنّہ ہے۔ جب اسی آواز کو 3 حرکات کے برابر ناک میں گھومتے رہنے دیں تو اسے "غُنّہ ادا کرنا" کہا جاتا ہے (حرکت کی تفصیل سیکشن 03.2 میں دیکھیں)۔

قاعدہ: ن مشدّد اور م مشدّد ہمیشہ غُنّہ ادا ہو گا۔

مثالیں: (نّ) - اِنَّمَا، بِالنَّاصِيَةِ ، اَلنَّجْمُ

(مّ) - اَمَّارَتِیْ ، مُحَمَّدٌ ، مِمَّا

Siddiqui Publications

03.1.6 مشابہ آواز والے حروف کی کیفیت:

.i سا اور صا:

سا ہمیشہ پتلا پڑھا جاتا ہے، جب کہ صا ہمیشہ موٹا۔

.ii سا اور ثا:

سا سے سیٹی سی نکلتی ہے، جب کہ ثا کی ادائیگی بالکل ہلکی ہوتی ہے۔ (ثا کو اس کے صحیح مخرج سے ادا کریں تو سیٹی نکل ہی نہیں سکتی)۔

.iii تا اور طا:

تا پتلا پڑھا جاتا ہے، اور طا ہمیشہ موٹا اور پُر ادا ہو گا۔

.iv زا اور ذا:

زا ، ادا کرتے وقت زبان سے اوپر کی طرف دباؤ پڑے گا اور سیٹی سی نکلے گی جب کہ ذا، اپنے صحیح مخرج سے ادا ہو تو اس کی ادائیگی بالکل ہلکی اور نرم ہو گی۔

.v ذا اور ظا:

ذا پتلا پڑھا جاتا ہے، اور ظا ہمیشہ موٹا ادا ہو گا۔

03.2 حرکت: (time span)

بند مٹھی سے ایک انگلی پورے طور سے کھڑی کرنے میں جتنا وقت لگتا ہے اسے عام طور سے ایک حرکت یا ایک عدد شمار کیا جائے گا۔ لیکن وقت کے اس مقدار یا فاصلے (span) کا انحصار پڑھنے کی اپنی رفتار پر ہے۔ یہ span ترتیل میں لمبا ہوگا، تدویر میں درمیانہ اور حدر میں سب سے چھوٹا ہوگا۔ اہم یہ ہے کہ ہر رفتار میں 1، 2، 4 یا 6 حرکات کے لیے ایک جیسے spans بننے چاہیے، جو مشق سے ہی خوبصورت بنتے ہیں۔

03.2.1 زبر، زیر، پیش:

قاعدہ : زبر، زیر اور پیش والے حروف کی ادائیگی ایک حرکت کے برابر ہوگی۔

مثالیں : اَ ، بَ ، تَ ۔ اِ ، بِ ، تِ ۔ اُ ، بُ ، تُ

تَزِرُ ، وُجِدَ ، خُلِقَ

03.3 مدّہ : (elongation)

03.3.1 مدِّ صغیرہ :

مد کے اصلی معنی کھینچنے کے ہیں۔ جب زبر، زیر اور پیش کی آوازوں کو دوگنا کرکے ادا کیا جاتا ہے تو وہ مدِّ صغیرہ کہلاتا ہے اور مندرجہ ذیل صورتوں میں عمل میں آتا ہے۔

i. الف جس کے قبل زبر والا حرف ہو۔ جیسے بَا

ii. ی ساکن جس کے قبل زیر والا حرف ہو۔ جیسے بِیْ

iii. واؤ ساکن جس کے قبل پیش والا حرف ہو۔ جیسے بُوْ

نوٹ : ان کے علاوہ کھڑا زبر ـٰ ، کھڑی زیر ـٖ ، اُلٹا پیش ـٗ بھی مدِّ صغیرہ ہی ہیں۔

قاعدہ: مدِّ صغیرہ کی ادائیگی دو حرکات کے برابر ادا کی جائے گی۔

مثالیں: (الف) اَفَلَا ، فَاِذَا (ـٰ) حَتّٰى ، هٰذَا

(ی) تَجْرِیْ ، دِیْنَهُمْ (ـٖ) بَعْدِهٖ ، فِیْهٖ

(و) یَتْلُوْا ، دُوْنِهِمْ (ـٗ) اَطْعَمَهٗ ، رَسُوْلُهٗ

(و، ی اور الف تینوں) اُوْتِیْنَا

Siddiqui Publications

03.3.2 مدّاوسط:

مدّ صغیرہ کے بعد جب حرف ہمزہ(ء)آئے تو اِس صورت میں ،مدّاوسط ہو گا۔یعنی یہاں مدّہ کی آواز کو2مدّ صغیرہ کے برابر طول دیا جائے گا۔

مدّاوسط ایک ہی لفظ میں واقع ہو تو اسے مدّ مُتّصِل کہتے ہیں۔ یہاں لازمی مدّہ کیا جائے گا۔

مدّاوسط دو کلمات کی صورت میں ہو تو اسے مدّ مُنفَصِل کہتے ہیں۔ یہاں مدّہ اختیاری ہو گا۔

قاعدہ : مدّ مُتّصِل کم از کم 4 حرکات کے برابر لمبا لازمی ادا ہو گا۔مدّ مُنفَصِل بھی عموماً 4 ہی حرکات کے برابر ادا ہو گا۔لیکن قرآن کو تیزی سے پڑھتے وقت ،اسے 2 حرکات کے برابر بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

مثالیں: (مدّ متّصل) ۔ شَآءَ ،جِیٓءَ ، سُوٓءَ

(مدّ منفصل) ۔ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ،فِیٓ اَنفُسِکُمْ ، قَالُوْٓا اٰمَنَّا

3.3.3 مدّ طویل:

مدّ صغیرہ کے فوری بعد مشدّد حروف آئیں تو یہاں پر مدّ طویل ہو گا یعنی مدّہ کی آواز کو 3 مدّ صغیرہ کے برابر (یعنی 6 حرکات کے برابر) کھینچا جائے گا۔

حروفِ مقطعات میں بھی بیشتر مد،مدّ طویل پڑھے جاتے ہیں۔

قاعدہ: ان مدّوں کی ادائیگی کم از کم 6 حرکات کے برابر طویل ہو گی۔

مثالیں: (مدّ صغیرہ کے بعد مشدّد حروف) ۔ جَآنَّ ، دَآبَّةٍ ، وَ لَا الضَّآلِّیْنَ

(حروفِ مقطّعات) ۔ الٓمّٓ ، حٰمٓ ، عٓسٓقٓ

03.4 ہمزہ ساکن:

ہمزہ ساکن بغیر کھینچے اور بغیر حرکت کے پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: ہمزہ ساکن ادا کرتے وقت اس مقام پر آواز میں جھٹکا سا پیدا ہو گا۔

مثالیں: اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ ، یَاْکُلُ الطَّعَامَ ، هُوَ فِیْ شَاْنٍ

Siddiqui Publications

• تراکیب

03.5 احکامِ نون ساکن اور تنوین:

03.5.1 اِظہار:

جب نون ساکن (نْ) یا تنوین (ـً، ـٍ، ـٌ) کے بعد حروفِ حلقی (ء، ھا، حا، خا، عین اور غین) میں سے کوئی حرف آئے تو نون ساکن یا تنوین کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔

قاعدہ۔1 : ایسا نون بغیر دراز کیے اور بغیر غُنّہ ادا ہو گا۔ یوں نون واضح طور پر ادا ہو گا۔

مثالیں: (ن ساکن یا تنوین کے بعد ہمزہ) ۔ اِنْ اَجْرِیَ ، عَذَابٌ اَلِیْمٌ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ھا) ۔ اِنْ هُوَ اِلاَّ ، جُرُفٍ هَارٍ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد حا) ۔ اِنْ حَكَمْتُمْ ، عَزِيْزًا حَكِيْمًا

(ن ساکن یا تنوین کے بعد خا) ۔ مِنْ خَلْفِهِمْ ، لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد عین) ۔ مِنْ عَلَقٍ ، حُوْرٌ عِيْنٌ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد غین) ۔ اِنْ غَنِمْتُمْ ، عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ

03.5.2 اِدغام:

حروفِ ادغام (ی ر م ل و ن = یَرْمَلُوْنْ) ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ ادغام میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن (یا تنوین) اِن حروف میں مدغم ہو جائے گا۔

قاعدہ۔2 : یرملون میں سے، حروف 'ر' اور 'ل' سے پہلے آنے والے ن ساکن یا تنوین کا ادغام بغیر غُنّہ کے ادا ہو گا۔ اور یہاں نون یا تنوین پڑھا ہی نہیں جائے گا۔

مثالیں: (ن ساکن یا تنوین کے بعد ر) ۔ مِنْ رَّبٍّ ، غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ل) ۔ مِنْ لَّدُنَّا ، خَيْرٌ لَّكُمْ

Siddiqui Publications

قاعدہ۔3 : اِدغام کے باقی 4 حروف (ی ن م و = ینمُوْ) سے قبل آنے والے نون ساکن یا تنوین کا ادغام، غنّہ کے ساتھ ادا ہو گا۔

مثالیں (ن ساکن یا تنوین کے بعد ی) ۔ اَنْ یَّضْرِب ، قَوْمٌ یَّعْلَمُوْنَ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد ن) ۔ مَنْ نَّشَآءُ ، سُجَّدًا نَّغْفِرْلَکُمْ

(ن ساکن یا تنوین کے بعد م) ۔ مِنْ مَّالٍ ، صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا

(ن ساکن یا تنوین کے بعد و) ۔ مِنْ وَّ لِیٍّ ، وَ لِسَانًا وَّ شَفَتَیْنِ

اِدغام ہمیشہ دو ہی کلمات میں ہوتا ہے۔ اگر ایک ہی کلمے میں نون ساکن اور حروفِ اِدغام جمع ہوں تو ایسی صورت میں ادغام نہیں کیا جائے گا بلکہ 'ن' کا اظہار ہو گا۔

مثالیں: دُنْیَا ، بُنْیَانٌ ، صِنْوَانٌ، قِنْوَانٌ

3.5.3 اِقلاب:

قاعدہ۔4 : نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف ب ہو تو یہاں اقلاب ہو گا اور نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل دیں گے اور پھر اس کو غنّہ کے ساتھ ادا کریں گے۔

مثالیں: (ن ساکن کے بعد حرف ب) ۔ تُنْبِتُ ، مِنْ م بَعْدِی ، مِنْ م بَقْلِهَا

(تنوین کے بعد حرف ب) ۔ سَمِیْعٌ م بَّصِیْرٌ ، خَبِیْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ

03.5.4 اِخفا:

جملہ 28 حروف میں سے باقی 15 حروف جو اظہار، ادغام اور اقلاب کے علاوہ ہیں، حروفِ اخفا ہوئے۔ اگر نون ساکن یا تنوین ہو تو ایسے نون ساکن یا تنوین کا اخفا ہو گا۔

قاعدہ۔5 : حروفِ اخفا سے قبل اگر نون ساکن یا تنوین ہو تو ایسے نون ساکن یا تنوین کو غُنہ جیسا پڑھیں گے۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ اخفا کی ادائیگی میں زبان کی نوک تالو سے نہیں لگنی دی جائے گی، جیسا کہ ن مشدد کے غُنہ کی ادائیگی کے وقت لگائی جاتی ہے۔

مثالیں: (ن ساکن کے بعد حروفِ اخفا) ۔ اَنْذَرْتُکُمْ، یَنْشُرُوْنَ ، بِمَنْ ضَلَّ

(تنوین کے بعد حروفِ اخفا) ۔ نِعْمَةٍ تُجْزٰی، اَجْرٌکَبِیْرٌ، کِرَامًاکَاتِبِیْنَ

Siddiqui Publications

03.6 احکامِ میم ساکن:

03.6.1 اِخفا:

قاعدہ۔1 : میم ساکن کے بعد حرف ’ب‘ ہو تو ساکن میم کو غُنّہ جیسا پڑھیں گے۔یوں اخفا ہو گا۔

مثالیں: هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ، اَمْ بِظَاهِرٍ ، اَرْجُلُهُمْ بِمَاكَانُوْا

03.6.2 ادغام:

قاعدہ۔2 : پہلے کلمے کا آخری حرف ’م‘ اور دوسرے کلمے کا پہلا حرف بھی ’م‘ ہو تو دونوں میم ایک دوسرے میں مدغم ہو جائیں گے۔اور اسے غُنّہ جیسا پڑھیں گے۔

مثالیں: لَهُمْ مَّا ،عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ، مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

03.6.3 اِظہار:

قاعدہ۔3 : میم ساکن کے بعد ’ب‘اور ’م‘ کے علاوہ تمام حروف کے ساتھ میم ساکن کو ظاہر کر کے یعنی بغیر غُنّہ کیے ادا کریں گے۔

مثالیں: اَمْ جَعَلُوْا ، لَكُمْ دِيْنُكُمْ ، اَلَمْ نَجْعَلِ

Siddiqui Publications

03.7 تفخیم: (thickening)

03.7.1 حرف "ر":

قاعدہ۔1 : "زبر والا ر یا وہ "ساکن ر" جس سے قبل زبر والا حرف ہو تو ایسی "ر" کو مفخم یعنی موٹا کر کے پڑھیں گے۔

مثالیں: (رَ) ۔ رَبُّكَ ، مِدْرَارًا

(رْ سے قبل زبر والا حرف) ۔ بَرْقٌ ، دَمَّرْنَا

قاعدہ۔2 :"پیش والا ر" یا وہ "ساکن ر" جس سے قبل پیش والا حرف ہو تو ایسی "ر" کو مفخم یعنی موٹا کر کے پڑھیں گے

(رُ) ۔ رُسُلُهٗ ، تَذَكَّرُوْنَ

(رْ سے قبل پیش والا حرف) ۔ تُرْجِعُ ، قُرْاٰنٌ

3.7.2 لفظ "اللہ":

قاعدہ 3: لفظ "اللہ" سے قبل اگر زبر یا پیش والا حرف ہو تو اللہ کے لام میں تفخیم لازمی ہے۔یعنی اللہ کے لام کو موٹا اور پُر کرکے پڑھیں گے۔

مثالیں: (اللہ سے قبل زبر والا حرف) ۔ وَعْدَ اللہ ، هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

(اللہ سے قبل پیش والا حرف) ۔ اَمْرُاللّٰهِ، وُاتَّقُوااللّٰه، اَسْتَغْفِرُ اللّٰه

03.8 ترقیق : (thinning)

03.8.1 حرف "ر" کی ترقیق :

قاعدہ۔1 : "زیر والی ر" یا وہ "ساکن ر" جس سے قبل زیر والا حرف ہو تو ایسی "ر" مرقق یعنی باریک کرکے پڑھی جائے گی۔

مثالیں: (رِ) ۔ خٰسِرِيْنَ ، مُشْتَرِكُوْنَ

(رْ سے قبل زیر والا حرف) ۔ اِرْشَادًا ، وَاسْتَغْفِرْهُ

03.8.2 لفظ "اللہ" کی ترقیق:

قاعدہ۔2: لفظ "اللہ" کے قبل اگر زیر والا حرف آئے تو "اللہ" کے لام کو باریک کرکے یعنی ترقیق کے ساتھ ادا کریں گے۔

مثالیں: بِسْمِ اللّٰهِ، بِاِذْنِ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُلِلّٰهِ

نوٹ: یاد رہے کہ صرف اللہ کے لام میں تفخیم یا ترقیق کا خیال رکھنا ہوگا۔اس کے سوا ہر لام باریک ہی پڑھا جائے گا۔

قاعدہ 3: اگر "ساکن ر" سے پہلے والا حرف بھی ساکن ہو تو ایسی صورت میں اُس سے بھی پہلے حرف کی اِعراب کا خیال کیا جائے گا اور اسی اعتبار سے "ر" کی تفخیم یا ترقیق ہوگی۔یعنی زبر یا پیش ہو تو موٹا "ر" اور زیر ہو تو "ر" کو پتلا پڑھیں گے۔

مثالیں : (تفخیم) ۔ لَيْلَةُ الْقَدْرْ ، اِلَيْهِ النُّشُوْرْ

(ترقیق) ۔ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرْ ، اَصْحٰبِ السَّعِيْرْ

Siddiqui Publications

03.9 صفاتِ حروف: (letter's attributes)

حرف کو ادا کرتے وقت جو کیفیت حرف پر آتی ہے اسے اس کی صفت کہتے ہیں۔ مخارج سے ہمیں حروف کے نکلنے کی جگہ معلوم ہوتی ہے، جب کہ صفات کا بنیادی مقصد ان حروف کی ادائیگی میں تمیز کرنا ہے جو تقریباً ایک جیسے مخارج رکھتے ہیں۔ صفات کا تعلق تلفظ کے وقت آواز کی پستی و بلندی، سانس کے بند ہونے یا جاری ہونے، آواز کے پُر ہونے یا نازک ہونے، آواز کے سیٹی کی طرح نکلنے یا زبان کی جنبش وغیرہ سے ہے۔

صفاتِ حروف 17 اقسام کی ہیں۔ ان کے نام قلقلہ ، ھمس ، شدت ، اطباق ، استعلا اذلاق ، جھر ، رخوت، انفتاح، استفال، اصمات، صفیر، لین، انحراف تکریر، تفشی اور استطالہ ہیں۔ ان میں سے پہلے 5 صفات مبتدی کیلئے نہایت اہم ہیں۔ لہٰذا ان پانچوں کی تفصیل جاننا اور تلاوت کے وقت ان کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔ چناں چہ ان پانچوں صفات کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

03.9.1 قَلْقَلَۃ:

حروفِ قَلْقَلَۃ 5 ہیں۔ جن کا مجموعہ **قُطُبُ جَدٍ** (ق، ط، ب، ج، د) ہے۔

قاعدہ: جب حروفِ قَلْقَلَۃ ساکن یا وقف کی حالت میں ہوں تو ان کی اپنے مخرج سے ادائیگی کے بعد زبان اور تالو ، یا دونوں لب ، جو ایک دوسرے سے لگ جاتے ہیں اُنھیں فوری چھوڑ دیں۔ ایسا کرنے سے حرف میں ایک اچھال (bouncing) سی پیدا ہوتی ہے۔ اور اسی کو قَلْقَلَۃ کرنا کہتے ہیں۔

مثالیں:

(ق)	۔	مِنْ اَقْطَارِ	، وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ
(ط)	۔	مِنْ نُّطْفَةٍ	، وَرَآئِهِمْ مُّحِيطٌ
(ب)	۔	اَلْاَبْصَارُ	، وَالْمَغْرِبِ
(ج)	۔	اَلَمْ نَجْعَلِ	، ذَاتِ الْبُرُوْجِ
(د)	۔	وَمَآ اَدْرٰکَ	، لَمْ يَلِدْ ، وَلَمْ يُوْلَدْ

Siddiqui Publications

03.9.2 ھَمْس:

تلفظ کے وقت سانس کا جاری رہنا ھَمْس ہے ۔ حروفِ مَھْمُوْسَہ 10 ہیں جن کا مجموعہ **فَحَثَّهٗ شَخْصٌ سَكَتْ** یعنی ف،ح،ث،ہ،ش،خ،ص،س،ک اورت،ہے۔

قاعدہ: حروفِ مَھْمُوْسَہ کی ادائیگی کے وقت ہلکی سی سانس جاری رکھنا یعنی ایک طرح سے (whispering) کرنا نہایت ضروری ہے۔ بالخصوص اُس مقام پر جب کہ یہ حروف، ساکن یا وقف کی حالت میں ہوں۔

مثالیں :

(ف) ۔ تَفْجِيْرًا ، وَالصَّيْفِ

(ح) ۔ مَحْفُوظٍ ، فَسَبِّحْ

(ث) ۔ مِثْقَالَ ، فَحَدِّثْ

(ہ) ۔ يَسْتَهْزِئُ ، غِشَاوَةٌ

(ش) ۔ مَشْهُوْدٍ ، مَنْفُوْشِ

(خ) ۔ اَلْاُخْدُوْدِ ، مَانَنْسَخْ

(ص) ۔ اَصْحٰبُ ، مَرْصُوْصٍ

(س) ۔ تَسْنِيْمٍ ، مَلِكِ النَّاسِ

(ک) ۔ تَكْذِيْبٍ ، صَدْرَكَ

(ت) ۔ يَتْلُوْا ، تَخَلَّتْ

Siddiqui Publications

03.9.3 شِدَّت:

حروفِ شَدِيْدَۃ 8 ہیں۔ یہ حروفِ قَلْقَلَہ یعنی قُطْبُ جَدٍ کے 5 حروف کے علاوہ ہمزہ، ت، اور ک پر مشتمل ہیں۔ یوں ان 8 حروف کا مجموعہ **قُطْبُ جَدٍ اَتَكَ** ہوا۔

قاعدہ: ان کی ادائیگی کے وقت آواز اپنے مخرج سے نسبتاً دباؤ سے نکالی جاتی ہے۔ جس سے اُس لمحے سانس رکتی ہے اور آواز میں شدت (intensity) سی پیدا ہوتی ہے۔

مثالیں:	(ق)	۔	وَ اِذَا قُرِیءَ ،	كُتُبٌ قَيِّمَةٌ
	(ط)	۔	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ،	لَيْلًا طَوِيْلًا
	(ب)	۔	لِتَجْعَلَ بِهٖ ،	بَعْدُ بِالدِّيْنِ
	(ج)	۔	اِذَا جَآءَ ،	عَيْنٌ جَارِيَةٌ
	(د)	۔	لَهٗ دَافِعٌ ،	مِنْ دُوْنِهٖ
	(ء)	۔	اَعُوْذُ ،	اِلَّا اللّٰه
	(ت)	۔	مِنْ تُرَابٍ ،	لَا تَاْخُذُهٗ
	(ک)	۔	اِنَّهُمْ كَانُوْا ،	اِنَّهٗ كَانَ

03.9.4 اِطْبَاق:

حروفِ مُطْبِقَہ 4 (ص، ض، ط، ظ) ہیں۔

قاعدہ: ان حروف کی ادائیگی کے وقت زبان کو تالو سے پوری طرح سے لگانا بلکہ چمٹانا ضروری ہے اس طرح کہ پُر آواز پیدا ہو سکے۔

مثالیں:	(ص)	۔	اَلصَّلٰوةَ ،	اَصْحٰبُ
	(ض)	۔	فِى الْاَرْضِ ،	يُضْلِلِ
	(ط)	۔	تَطَّلِعُ ،	يَبْسُطُوْا
	(ظ)	۔	نَاظِرَةَ ،	يَظْلِمُوْنَ

03.9.5 اِسْتِعْلَا:

حروف مُسْتَعْلِيَہ اوپر کے مُطْبِقَہ 4 حروف (ص، ض، ط، ظ) کے علاوہ ق، خ اور غ پر مشتمل ہیں۔ یوں مُسْتَعْلِيَہ کے کل 7 حروف ہیں۔

Siddiqui Publications

قاعدہ: اِن کے تلفظ کے وقت منہ کو ایسا پُھلائیں یا (elevate) کریں کہ آواز میں موٹا پن یعنی (thickness) آئے۔ خاص طور پر اُس وقت جب یہ حروف، مدِّ صغیرہ (الف یا کھڑا زبر) کے ساتھ ہوں۔

مثالیں:

(ص) ۔ صَاحِبَتِهٖ ، عَصٰى

(ض) ۔ ضَاحِكَةٌ ، يَرْضٰى

(ط) ۔ خِطَابًا ، اَعْطٰى

(ظ) ۔ عِظَامًا ، تَلَظّٰى

(ق) ۔ دِهَاقًا ، بِقٰدِرٍ

(خ) ۔ تَخَافُوْنَ ، خٰلِدِيْنَ

(غ) ۔ بِغَافِلٍ ، طَغٰى

Siddiqui Publications

03.10 تین مفید پٹّیاں: (three useful strips)

03.10.1 مخارج کی مشق:

ء ا ، با ، تا ، ثا ، جا ، حا ، خا ، دا ، ذا ، را ، زا

سا ، شا، صا ، ضا ، طا ، ظا ، عا ، غا ، فا ، قا

کا ، لا ، ما ، نا ، وا ، ھا، یا

03.10.2 صفات کی مشق:

نوٹ : صفاتِ حروف کی کل 17اقسام ہیں۔ان میں سے ہم نے صرف 5صفات سیکھے۔ چناں چہ ذیل میں حروف تہجی کے اُن ہی حروف کو درج کیا جاتا ہے جو متعلقہ ہیں۔

ءَ ا ، اَبْ ، اَتْ ، اَثْ ، اَجْ ، اَحْ ، اَ خْ

اَدْ ، اَسْ ، اَشْ ، اَصْ ، اَضْ ، اَطْ ، اَظْ

اَغْ ، اَفْ ، اَقْ ، اَکْ ، اَہْ

03.10.3 اِخفا،اِظہار،اِدغام اور اِقلاب کی مشق:

مَنْ اَ ، مَنْ بَا ، مَنْ تَا ، مَنْ ثَا ، مَنْ جَا ، مَنْ حَا ، مَنْ خَا ، مَنْ دَا

مَنْ ذَا ، مَنْ رَّا ، مَنْ زَا ، مَنْ سَا ، مَنْ شَا ، مَنْ صَا ، مَنْ ضَا

مَنْ طَا ، مَنْ ظَا ، مَنْ عَا ، مَنْ غَا ، مَنْ فَا ، مَنْ قَا

مَنْ کَا ، مَنْ لَاّ ، مَنْ مَّا ، مَنْ نَّا

مَنْ وَّا ، مَنْ ھَا ، مَن يَّا

۞۞۞۞۞۞۞۞

Siddiqui Publications